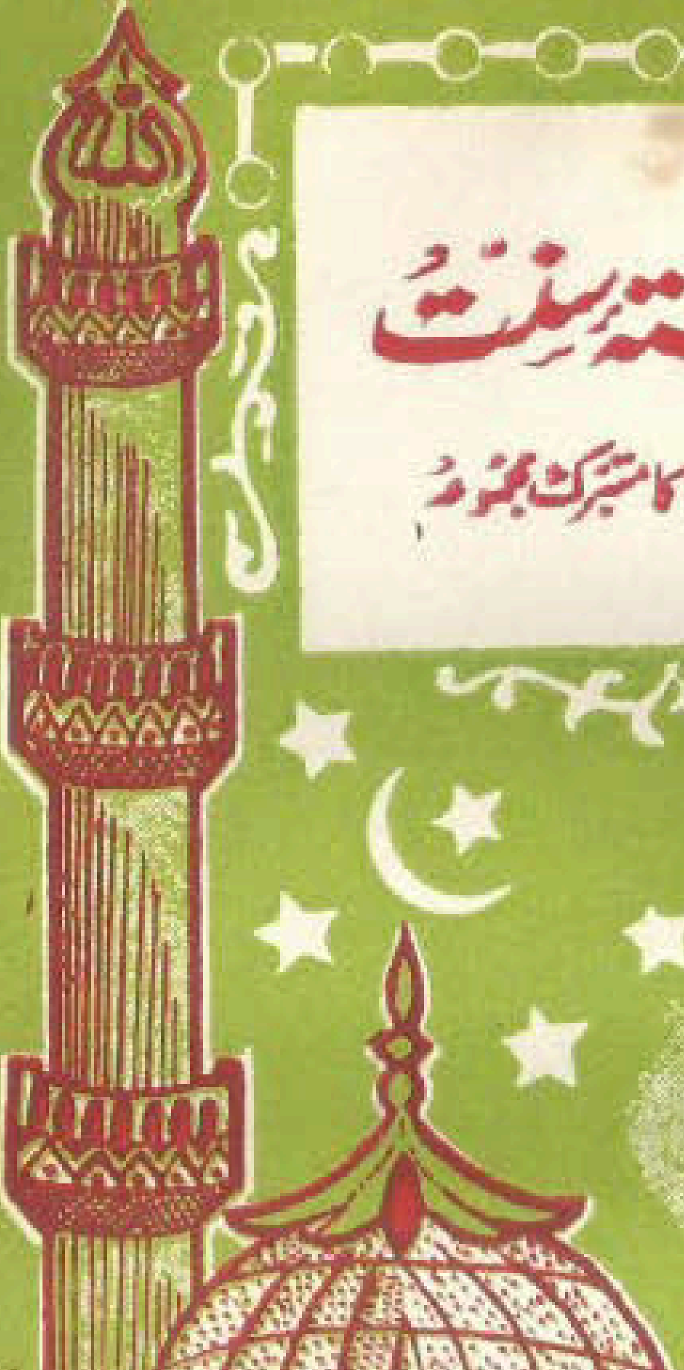
گلدستۂ سنت

چالیس حدیثوں کا متبرک مجموعہ



مولانا امام علی دانش

ناشر

مکتبہ دانش ڈاکخانہ محمدی ضلع کھیم پور ۲۶۲۸۰۴

مَا آتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (آیت)

"پیغمبر جو تمھیں حکم دیں اُسے اختیار کرلو اور جس سے روکیں رک جاؤ"

کامیاب راہِ منزل وہ کبھی ہوتا نہیں
رہنما جس کا رسولِ ہاشمی ہوتا نہیں

گلدستۂ سنت

چالیس حدیثوں کا متبرک مجموعہ

از

(مولانا) امام علی دانش قاسمی رائے پوری ادارہ محمودیہ محمدی
ضلع کھیری

مکتبہ دانش محمدی ضلع لکھیم پور کھیری یوپی

ملنے کا پتہ :- عظیم بک ڈپو دیوبند یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلی گذارش

اَلحَمدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِینَ اصطَفٰی
خُصُوصًا عَلٰی سَیِّدِ الثَّقَلَینِ مُحَمَّدِ المُجتَبٰی وَاٰلِہٖ وَصَحبِہٖ
اَمَّا بَعدُ !

"چالیس حدیثوں کا یہ مبارک و پاکیزہ مجموعہ آپ کے دینی فائدے کیلئے مرتب کیا گیا ہے۔
آپ اپنے بچوں کو یہ احادیث پاک یاد کرائیں اور خود بھی یاد کریں، اور دوسروں کو سنائیں اور عمل کریں،
انشاء اللہ دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہوگی،
دعوات صالحہ میں احقر کو یاد فرماتے رہیں۔"
"ثم آمین"

امام علی دانش
صفر ۹۳ھ

hifzurrahmanafzal@gmail.com
+91 9369426461
9910634687
fb.com/mmiadqr

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چالیس حدیثیں حفظ کرنے کی فضیلت

حدیث ۱ ۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا حَدُّ الْعِلْمِ الَّذِیْ اِذَا بَلَغَہُ الرَّجُلُ کَانَ فَقِیْھًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِھَا بَعَثَہُ اللّٰہُ فَقِیْھًا وَکُنْتُ لَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ شَافِعًا وَّ شَھِیْدًا ۔

(مشکوٰۃ صـ ۳۶)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا علم کی کیا حد ہے جس پر پہونچنے والا شخص عالم ہوگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص نے میری امت پر اس کے دین کے احکام کے سلسلہ کی چالیس حدیثیں حفظ کیں اسے اللہ تعالیٰ (روزِ قیامت) فقیہ (عالم) اٹھائیگا اور میں اس کے لئے قیامت کے دن شفاعت کرنے والا اور گواہ ہونگا۔

دین کی بنیادیں

حدیث ۲ ۔ عَنْ اَبِیْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔

(مشکوٰۃ ص ۲)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے اس کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں اور بلا شک محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا رمضان کے روزے رکھنا۔

نماز اور روزہ کی فضیلت

حدیث ۳۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۲۹)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا پانچوں نمازیں، اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک اپنے درمیان کی مدّت کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے جب بڑے گناہوں سے بچا رہے۔

نماز چھوڑنے کا وبال

حدیث ۴ - عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرِو ابْنِ العَاصِؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ ذَکَرَ الصَّلٰوۃَ یَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَیْہَا کَانَتْ لَہٗ نُوْرًا وَّ بُرْہَانًا وَّنَجَاۃً یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ لَّمْ یُحَافِظْ عَلَیْہَا لَمْ یَکُنْ لَّہٗ نُوْرًا وَّلَا بُرْہَانًا وَّلَا نَجَاۃً وَّکَانَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَہَامَانَ وَاُبَیِّ ابْنِ خَلَفٍ - (مشکوٰۃ صہ ۵۹)

حضرت عبداللہ ابن عمرو ابن العاصؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن نماز کا ذکر کیا اور فرمایا جو انکی پابندی کرے اس کے لئے قیامت کے دن نور اور برہان اور نجات ہے جو ان کی پابندی نہ کرے اس کے لئے قیامت کے دن نہ نور نہ برہان اور نہ نجات ہے اور وہ ہوگا قارون و فرعون و ہامان و ابی ابن خلف کے ساتھ -

. . . .

تشریح :- (۱) مطلب یہ ہے کہ ابتدا میں ایسے بڑے کافروں کے ساتھ بے نمازیوں کو کھڑا کیا جائے گا اگرچہ انجام کے اعتبار سے یہ کافر ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور بے نمازی اگر مسلمان ہے تو کچھ دن سزا پا کر جنت میں داخل کیا جائے گا -

(۲) غالبًا جس نے نماز دولت کمانیکی حرص و تکبر میں چھوڑی ہوگی وہ قارون کیساتھ ہوگی اور جس نے حکومت و اقتدار کی خاطر نماز چھوڑی ہوگی وہ فرعون کے ساتھ ہوگا اور جس نے کسی حاکم کی رعایت اور چاپلوسی میں نماز ترک کی وہ ہامان کے ساتھ ہوگا، اور جس نے نفاق کی وجہ سے چھوڑی ہوگی وہ اُبی ابن خلف کے ساتھ ہوگا واللہ اعلم بالصواب -

ہدایت کے سرچشمے

حدیث ۵۔ عَنْ مَالِكٍ ابنِ انسؓ مرسلاً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِهٖ۔

(رواہ فی الموطا مشکوٰۃ ص۲۳)

حضرت مالک ابن انسؓ نے راوی صحابی کا نام لئے بغیر یہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں جب تک ان دونوں کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہوگے اللہ کی کتاب اس کے پیغمبر کی سنت۔

قرآن پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت

حدیث ۶۔ عَنْ عثمانؓ ابن عفان قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ۔ (بخاری شریف)

حضرت عثمانؓ ابن عفان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے اچھا وہ ہے جس نے قرآن کا علم سیکھا اور اسے سکھایا۔

تلاوت کی فضیلت

حدیث ۷۔ عَنْ ابنِ مسعودؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، لَا اَقُوْلُ الٓمٓ حَرْفٌ وَمِيْمٌ حَرْفٌ ـ ـــــ

(مشکوٰۃ)

نے فرمایا جس نے اللہ کی کتاب کا ایک حرف پڑھا اس کے بدلے میں ایک نیکی پائی اور ایک نیکی دس گنا ہوگی اور میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے میم ایک حرف ہے (الٓمٓ میں تین حرف ہوئے جس پر تیس نیکیاں ملیں)

. . . .

طالب علم کی فضیلت

حدیث ۸ - عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَبْتَغِیْ فِيْهِ عِلْمًا سَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ لَتَضَعُ رِضًى لِطَالِبِ الْعِلْمِ ـ

(ترمذی ص۵۵ ج۲)

حضرت ابو دردہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص علم حاصل کرنے کیلئے کسی راستے پر چلا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے راستے پر چلائے گا اور بلاشبہ فرشتے، طالب علم کی خوشنودی کیلئے اپنے پروں کو بچھاتے ہیں ـ

صرف ایک فرقہ حق پر ہے

حدیث ۹ - قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَاْتِيَنَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ضرور میری امت پر گمراہی کا زمانہ

عَلٰی اُمَّتِیْ کَمَا اَتٰی عَلٰی بَنِیْ اِسْرَائِیْل
حَذْوَ النَّعْلِ حَتّٰی اِنْ کَانَ مِنْہُمْ
مَنْ اَتٰی اُمَّہٗ عَلَانِیَۃً لَکَانَ
فِیْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّصْنَعُ ذٰلِکَ وَاِنَّ
بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰی
ثِنْتَیْنِ وَسَبْعِیْنَ مِلَّۃً وَ
تَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلٰثٍ وَّسَبْعِیْنَ
مِلَّۃً کُلُّہُمْ فِی النَّارِ اِلَّا مِلَّۃً
وَّاحِدَۃً قَالُوْا مَنْ ہِیَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَا اَنَا
عَلَیْہِ وَاَصْحَابِیْ۔
(ترمذی شریف از مشکوٰۃ ص۳۰)

آئیگا جیسا کہ بنی اسرائیل پر آیا تھا قدم بقدم
اگر کسی نبی بنی اسرائیل نے اپنی ماں کیساتھ
اعلانیہ نازیبا حرکت کی ہے تو میری امت میں
بھی ایسا کام کرنیوالا ہوگا اور بلاشبہ
بنی اسرائیل بہتر ۷۲ فرقوں میں تقسیم ہو گئے
تھے اور میری امت تہتر ۷۳ فرقوں میں تقسیم
ہو جائیگی جن میں صرف ایک فرقہ نجات
پائے گا باقی سب جہنم میں جائیں گے
سننے والے حضرات نے پوچھا وہ فرقہ
ناجیہ کون ہیں آپ نے فرمایا جو لوگ
اس طریقہ پر رہیں گے جس پر میں ہوں اور
میرے (صحابہ رضی) ہیں

اتباع سنت پر خوشخبریاں

حدیث ۱۰۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّکَ
بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ
اَجْرُ مِائَۃِ شَہِیْدٍ (ترغیب وترہیب)
حدیث ۱۱۔ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ
لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا بُنَیَّ اِنْ قَدَرْتَ اَنْ تُصْبِحَ،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،
جس نے میری امت میں فساد کے وقت
مضبوطی سے میری سنت کو اختیار کیا
تو اس کو سو شہیدوں کا ثواب ہے۔
حضرت انس رض کا بیان ہے کہ مجھ سے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اے حجازی بیٹے اگر تم سے ہو سکے کہ اسی حالتیں

وَتُمْسِيَ وَلَيْسَ فِيْ قَلْبِكَ غِشٌّ لِاَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِيْ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ۔

(مشکوٰۃ صـ۳۰)

صبح و شام کرو یعنی رات دن گزارو کہ تمہارے دل میں کسی کی طرف سے کینہ نہ ہو تو ضرور کرو۔ پھر فرمایا کہ اے بیٹے یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا

حدیث ۱۲۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ ھَوَاہُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِہٖ (مشکوٰۃ صـ۳۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک اپنی خواہش کو میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ کردے۔

سنت چھوڑنے اور بدعت پر چلنے کا وبال

حدیث ۱۳۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ اُمَّتِیْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ اَبٰی قِیْلَ وَمَنْ اَبٰی قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی۔

(مشکوٰۃ صـ۱۹)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری تمام امت والے جنت میں داخل ہو جائیں گے سوائے اس کے کہ جس نے انکار کیا آپ سے پوچھا گیا کہ انکار کرنے والا کون ہے آپ نے فرمایا جس نے میری پیروی کی وہ جنتی ہے اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔

(ف) اگر سنت کے سچے ہونے کا انکار کردے کافر ہوگیا اور اگر اس پر عمل نہ کیا تو فاسق سزا کا مستحق ہوا۔

حدیث ۱۴ - قَالَ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ صلی علیہ وسلم مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِی فَلَیْسَ مِنِّی (رواہ مسلم از ترغیب و ترہیب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے میری سنت سے منھ پھیرا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے -

بدعت کی برائی

حدیث ۱۵ - قَالَ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم مَنْ اَحْدَثَ فِی اَمْرِنَا ھٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ (مشکوٰۃ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہمارے اس امر دین میں سے کوئی ایسا حکم ایجاد کیا جو اسمیں سے نہیں ہے وہ حکم مردود ہے -

(ف) مطلب یہ ہے کہ جس کسی نے اسلام میں اپنی ایسی رائے شامل کردی جسکی کوئی سند ظاہری یا چھپی ہوئی قرآن وحدیث کے اندر عبارت میں یا اشارہ میں موجود نہ ہو وہ بالکل غلط ہے -

حدیث ۱۶ - قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلم اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اَحْسَنَ الکلام کتاب اللّٰہ وخیر الھدیٰ ھدی محمدٍ وشر الامور محدثاتہا وکُلُّ محدثۃٍ بدعۃٌ وکُلُّ بدعۃٍ ضلالۃ -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امابعد بلاشبہ سب سے اچھا کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھی ہدایت محمد کی ھدایت ہے اور سب سے برے حکم وہ ہیں جو دین میں نئے ایجاد کئے گئے اور ہر بدعت گمراہی ہے،

حدیث ۱۷ - قَالَ رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بدعۃٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰے ھَدْمِ الاسلام (مشکوٰۃ ص۳۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی بدعت والے کی تعظیم کی اس نے اسلام کے ڈھانے میں، امداد کی - . . . . . .

حدیث ۱۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ حجب التوبۃ عن کل صاحب بدعۃ حتیٰ یدع بدعتہ (ترغیب وترہیب ص۱۲۳)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلاشبہ اللہ نے ہر بدعت والے سے قبولیت نہ ہونے پر پردہ ڈال رہا ہے جب تک وہ اپنی بدعت نہ چھوڑ دے۔

حدیث ۱۹۔ عن عائشۃ رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی مرضہ الذی لم یقم منہ لعن اللہ الیھود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیاءھم وصالحیھم مساجد (مشکوٰۃ)

حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری بیماری میں جس سے پھر نہ اٹھے فرمایا اللہ کی لعنت ہے یہودیوں اور عیسائیوں پر کہ انھوں نے اپنے بزرگوں اور پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنالیا

(ف) ان پر لعنت کی وجہ یا تو یہ ہے کہ وہ پیغمبروں کی قبروں پر سجدہ کرتے تھے، اور یہ شرک جلی ہے یا یہ وجہ ہے کہ وہ اولیاء انبیاء کے مزارات کے قریب نمازیں پڑھتے ہوئے تعظیم کی نیت سے ان کی طرف متوجہ ہوتے تھے اور یہ شرک خفی ہے۔ (مرقات)

حدیث ۲۰۔ عن ابن عباس رض قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زائرات القبور والمتخذین علیھا المساجد والسراج (مشکوٰۃ)

حضرت ابن عباس رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی قبروں پر زیارت کرنے والی عورتوں اور ان کے چراغ جلانے والوں پر اور ان پر سجدہ گاہ بنانے والوں پر۔

حدیث ۲۱۔ عن جابر رض نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یجصص القبر وان یبنی علیہ وان یقعد علیہ (مشکوٰۃ)

حضرت جابر رض فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم نے منع فرمایا قبر پختہ کرنے اور اس پر عمارت بنانے اور اس پر بیٹھنے سے۔

حدیث ۲۲ - قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللّٰہُ علیہ وسلم لَا تُطْرُونِی کَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰی ابْنَ مَرْیَمَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُہٗ فَقُولُوا عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُولُہٗ - (مشکوۃ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری تعریف میں حد سے آگے نہ بڑھو جیسا کہ عیسائیوں نے عیسیٰ ابن مریم کی تعریف میں بہت زیادتی کی، پس میں اسی کا بندہ ہوں اس لئے مجھے اس کا بندہ و رسول کہو!

قیام تعظیمی حضورؐ کو ناپسند تھا

حدیث ۲۳ - قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّتَمَثَّلَ لَہُ الرِّجَالُ قِیَامًا فَلْیَتَبَوَّءْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ (مشکوۃ ص۳۹۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس عمل سے خوش ہو کر لوگ اس کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے رہیں تو وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے -

حدیث ۲۴ عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ لَمْ یَکُنْ شَخْصٌ اَحَبَّ اِلَیْہِمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ وَکَانُوا اِذَا رَاَوْہُ لَمْ یَقُومُوا لِمَا یَعْلَمُونَ مِنْ کَرَاہِیَتِہٖ لِذٰلِکَ -

(رواہ الترمذی قال ہذا حدیث صحیح)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام کو رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی سے محبت نہ تھی اس کے باوجود جب وہ آپ ﷺ کو آتے دیکھتے تو کھڑے نہیں ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ آپ ﷺ کو یہ ناپسند ہے -

حدیث ۲۵ عَنْ اَبِی اُمَامَۃَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَّکِئًا عَلٰی عَصًا فَقُمْنَا لَہٗ فَقَالَ لَا تَقُومُوا کَمَا یَقُومُ الْاَعَاجِمُ یُعَظِّمُ بَعْضُہُمْ بَعْضًا - (مشکوۃ ص۳۳)

حضرت ابو امامہؓ کا بیان ہے کہ حضرت محمد صلعم عصا ٹیکتے ہوئے آئے تو ہم لوگ کھڑے ہونے لگے تو آپ نے فرمایا مت کھڑے ہو جیسا کہ عجم کے لوگ آپس میں ایکدوسرے کی تعظیم کیلئے کھڑے ہوتے ہیں!

نوحہ خوانی منع ہے

حدیث ۲۶ - قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُیُوْبَ وَدَعٰی بِدَعْوَی الْجَاہِلِیَّۃِ (مشکوٰۃ ص ۱۴۲)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے اپنے گال پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی چیخ و پکار مچائی وہ ہماری جماعت سے نہیں ہے -

حدیث ۲۷ - عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ النَّائِحَۃَ وَالْمُسْتَمِعَۃَ (مشکوٰۃ ۱۵۰)

حضرت ابو سعید خدری رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے نوحہ کرنے والی اور اسے سننے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔

حدیث ۲۸ - قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ کُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا اَنْ یَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَۃَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِہَا -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں کسی مخلوق کو سجدے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے

(ف) اس حدیث سے سجدہ تعظیمی کا حرام ہونا صاف صاف ثابت ہو گیا۔

جامع نصیحتیں

حدیث ۲۹ - عَنْ عُبَادَۃَ ابْنِ الصَّامِتِؓ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِضْمَنُوْا لِیْ سِتًّا مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَضْمَنْ لَکُمُ الْجَنَّۃَ اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا عَاہَدْتُّمْ

حضرت عبادہ ابن صامت رضؓ سے روایت ہے کہ نبی صلعم نے فرمایا تم چھ کاموں کی ضمانت کر دیں تمہارے لئے جنت کی ضمانت کرتا ہوں (۱) جب بات کرو سچ بولو (۲) جب وعدہ کرو پورا کرو (۳) جب تمہارے پاس

وَ اَدُّوْا اِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَ احْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ وَ غُضُّوْا اَبْصَارَكُمْ وَ كُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ ۔ (مشکوٰۃ شریف)

امانت رکھی جائے تو اسے ادا کرو (۴) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔ (۵) اپنی نگاہوں کو نیچی رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکو۔ (یعنی گناہ سے)

حدیث ۳۰ ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُهُ اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ (مشکوٰۃ شریف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ ایک آدمی کو آپ نصیحت کر رہے تھے، پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے اور اپنی صحت کو، اپنی بیماری سے پہلے اور مال داری کو اپنی محتاجی سے پہلے اور اپنی فراغت کو مشغولیت سے پہلے اور اپنی زندگی اپنی موت سے پہلے

حدیث ۳۱ ۔ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ اَلَا وَقَوْلُ الزُّوْرِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ مَرَّتَيْنِ فَمَا زَالَ يَقُوْلُهَا حَتّٰى قُلْتُ لَا يَسْكُتُ (بخاری شریف)

حضرت ابوبکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمکو بڑے گناہ سے خبردار نہ کردوں، ہم نے کہا ضرور اے اللہ کے رسول آپنے فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا، ماں باپ کے ساتھ نافرمانی کرنا اور ٹیک لگائے ہوئے تھے بیٹھ گئے، پھر فرمایا کہ بیجا جھوٹ کہنے اور جھوٹی گواہی سے برابر کہتے رہے میں یہ سمجھا کہ خاموش ہی نہ ہوں گے۔

حدیث ۳۲ ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار

عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحِسَابَ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ - (ابوداؤد شریف)

حسد سے بچو حسد نیکیوں کو کھاجاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے -

. . . .

حدیث ۳۳ - قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ (بخاری)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا -

---

حدیث ۳۴ - قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغِيبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزِّنَا (مشکوٰۃ)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غیبت زنا سے سخت ہے -

حدیث ۳۵ - قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ - (ابوداؤد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - کہ آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ جو سنے اسے نقل کردے یعنی بلا تحقیق

حدیث ۳۶ - قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بخاری ص ۳۳۱)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظلم قیامت کے دن اندھیرے لانیوالا ہے -

---

حدیث ۳۷ - قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ - (بخاری شریف)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب یمن کی طرف معاذؓ کو بھیجا تو فرمایا کہ مظلوم کی بد دعا سے بچو کیوں کہ اسکے درمیان اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے -

---

حدیث ۳۸ - قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ -

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے لئے اپنے دونوں جبڑوں کی چیز یعنی زبان، دونوں پیروں کے درمیان یعنی شرمگاہ کی حفاظت کرے تو میں

(بخاری شریف) اس کے لئے جنت کی ضمانت کرلوں گا۔

(ف) زبان سے غیبت، چغلی، جھوٹ، تہمت، وغیرہ گناہ نہ کرے، اور شرمگاہ کی ضمانت دینے سے مراد یہ ہے کہ شہوت کے گناہوں سے بچے۔

حدیث ۳۹۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ۔

آپؐ نے فرمایا گناہوں سے توبہ کرنیوالا ایسا ہی ہے جیسے گناہ نہیں کیا۔

حدیث ۴۰۔ عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ حَتّٰی یُسْئَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِہٖ فِیْمَا اَفْنَاہُ عَنْ شَبَابِہٖ فِیْمَا اَبْلَاہُ وَعَنْ مَالِہٖ مِنْ اَیْنَ اکْتَسَبَہٗ . . وَفِیْمَا اَنْفَقَہٗ . . . . . وَمَاذَا . . . . . . عَمِلَ . . . . . فِیْمَا عَلِمَ . . . . (ترمذی) . . . .

عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ انسان اپنے دونوں قدم آگے بڑھا نہیں سکے گا یہانتک کہ اس سے پانچ سوال نہ کرلئے جائیں اس کی زندگی کے بارے میں کہ کیسے اعمال کے بارے میں خرچ کیا اور اس کی جوانی کے بارے میں کہ اس کو کیسے گذارا، اور اس کے مال کے بارے میں کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور اس کے علم کے بارے میں کہ جتنا سیکھا اس پر کہانتک عمل کیا۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

امام علی دانش عفی عنہ
۶ صفر ۹۳ھ